تعلیماتِ اہلبیتؑ

بنیادی باتیں

ادارۂ فروغ تعلیماتِ اہلبیتؑ

Bunyadi Batein

اصول دین

یعنی

دین کی جڑیں پانچ (۵) ہیں۔

اول توحید: یعنی اللہ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

دوسرا عدل: یعنی اللہ تمام بُرائیوں سے پاک ہے۔

تیسرا نبوت: یعنی اللہ نے ہماری ہدایت کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھیجے ان میں سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام اور آخری ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

چوتھا امامت: یعنی اللہ نے آخری نبیؑ کے بعد ہماری ہدایت کے لیے بارہ امام بھیجے۔ امام دینِ اسلام کی حفاظت کرتے ہیں۔

پانچواں قیامت: یعنی وہ دن جب اللہ اچھے لوگوں کو انعام دے گا اور بُرے لوگوں کو سزا دے گا۔

فروع دین

یعنی

دین کی شاخیں دس (۱۰) ہیں۔

- اول .... نماز
- دوسرے .... روزہ
- تیسرے .... حج
- چوتھے .... زکوٰۃ
- پانچویں .... خمس
- چھٹے .... جہاد
- ساتویں .... امر بالمعروف
- آٹھویں .... نہی عن المنکر
- نویں .... ولایت
- دسویں .... برائت

بڑے نبیوں کے نام

۱۔ حضرت نوح علیہ السّلام

۲۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام

۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام

۴۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام

۵۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مقرّب فرشتے

فرشتے خدا کی وہ مخلوق ہیں جو نور سے خلق ہوئی ہیں۔ یہ سب معصوم ہیں یعنی ان سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہوتا۔ ان فرشتوں میں سے چار کو خدا نے خاص درجہ عطا کیا ہے۔ ان کے نام یہ ہیں:

۱۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام

آپؑ خدا کی وحی انبیاءؑ تک پہنچاتے تھے۔

۲۔ حضرت میکائیل علیہ السلام

آپؑ لوگوں تک رزق پہنچانے پر معمور ہیں۔

۳۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام

آپؑ مخلوق کی روح قبض کرنے پر معمور ہیں۔

۴۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام

آپؑ قیامت سے پہلے صور پھونکیں گے جس سے ہر چیز فنا ہو جائے گی۔

ہمارے امامؑ

۱۔ پہلے امام	حضرت علی علیہ السّلام
۲۔ دوسرے امام	حضرت حسن علیہ السّلام
۳۔ تیسرے امام	حضرت حسین علیہ السّلام
۴۔ چوتھے امام	حضرت علی زین العابدین علیہ السّلام
۵۔ پانچویں امام	حضرت محمد باقر علیہ السّلام
۶۔ چھٹے امام	حضرت جعفر صادق علیہ السّلام
۷۔ ساتویں امام	حضرت موسیٰ کاظم علیہ السّلام
۸۔ آٹھویں امام	حضرت علی رضا علیہ السّلام
۹۔ نویں امام	حضرت محمد تقی علیہ السّلام
۱۰۔ دسویں امام	حضرت علی النقی علیہ السّلام
۱۱۔ گیارہویں امام	حضرت حسن عسکری علیہ السّلام
۱۲۔ بارہویں امام	حضرت محمد مہدی علیہ السّلام

چہاردہ معصومینؑ

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا

اور بارہ امامؑ

چہاردہ معصومینؑ کہلاتے ہیں

آسمانی کتابیں

اللہ نے انسان کی ہدایت کے لئے چند انبیاء پر کتابیں نازل کیں جن میں سے

۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر توریت

۲۔ حضرت داؤد علیہ السّلام پر زبور

۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر انجیل

۴۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن مجید

نازل کی گئی۔

اس وقت دنیا میں صرف قرآن مجید اپنی اصلی حالت میں موجود ہے اور قیامت تک باقی رہے گا۔

اسلامی مہینے

۱۔ محرّم

۲۔ صفر

۳۔ ربیع الاوّل

۴۔ ربیع الآخر

۵۔ جمادی الاوّل

۶۔ جمادی الآخر

۷۔ رجب

۸۔ شعبان

۹۔ رمضان المبارک

۱۰۔ شوال

۱۱۔ ذیقعدہ

۱۲۔ ذی الحجہ

صفاتِ ثبوتیہ

جو اچھائیاں خدا میں پائی جاتی ہیں ان کو صفاتِ ثبوتیہ کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

۱۔ قدیم: یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

۲۔ قادر: یعنی خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، جو کام چاہے کرے جو چاہے نہ کرے۔

۳۔ عالم: یعنی خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے، کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں۔

۴۔ مدرک: یعنی خدا بغیر آنکھ کے سب کچھ دیکھتا ہے اور بغیر کان کے سب کچھ سنتا ہے۔

۵۔ حی: یعنی خدا ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔

۶۔ مرید: یعنی خدا ہر کام اپنے ارادے اور اختیار سے کرتا ہے۔ وہ کسی کام کے کرنے پر مجبور نہیں۔

۷۔ متکلم: یعنی خدا جس چیز میں چاہتا ہے آواز پیدا کر دیتا ہے مثلاً درخت میں آواز پیدا کر کے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بات کی۔

۸۔ صادق: یعنی خدا ہر بات میں سچا ہے۔

صفاتِ سلبیہ

وہ صفات جو خدا میں نہیں پائی جاتیں ان کو صفاتِ سلبیہ کہتے ہیں۔

وہ یہ ہیں:

۱۔ مُرَکَّب نہیں:

یعنی نہ خدا کسی چیز سے مل کر بنا ہے اور نہ خدا سے مل کر کوئی چیز بنی ہے۔

۲۔ جسم نہیں:

یعنی خدا کسی قسم کی بھی جسمانیت نہیں رکھتا۔

۳۔ مکان نہیں:

یعنی خدا کے رہنے کی کوئی مخصوص جگہ نہیں، وہ ہر جگہ موجود ہے۔

۴۔ حلول نہیں:

یعنی نہ خدا کسی چیز میں سما سکتا ہے اور نہ اس میں کوئی چیز سما سکتی ہے۔

۵۔ مرئی نہیں:

یعنی خدا کو دنیا یا آخرت میں کہیں بھی نہیں دیکھا جا سکتا۔

۶۔ محل حوادث نہیں:

یعنی خدا میں بدلنے والی کوئی چیز نہیں ہے مثلاً پہلے جوان ہو، بعد میں ضعیف ہو جائے وغیرہ۔

۷۔ شریک نہیں:

یعنی خدا ایک ہے اور اس کا کوئی ساتھی نہیں۔

۸۔ صفات زائد بر ذات نہیں:

یعنی خدا کی ذات اور صفات الگ الگ نہیں ہیں مثلاً خدا کی ایک صفت علم ہے۔ ایسا نہیں کہ خدا کی ذات الگ ہو اور اس کا علم الگ ہو، یعنی وہ پہلے جاہل رہا ہو اور بعد میں علم حاصل کیا ہو، بلکہ خدا جب سے ہے اسی وقت سے عالم ہے۔

ہمارے آخری رسولؐ

سوال: ہمارے آخری رسولؐ کا کیا نام ہے؟

جواب: ہمارے آخری رسولؐ کا نام
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

سوال: ہمارے رسولؐ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: ہمارے رسولؐ ۱۷ ربیع الاوّل ۱؁ عام الفیل کو
مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔

سوال: ہمارے رسولؐ کے والد اور والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: ہمارے رسولؐ کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا
نام حضرت آمنہ تھا۔

سوال: ہمارے رسولؐ کے مشہور القاب کون سے ہیں؟

جواب: ہمارے رسولؐ کے مشہور القاب 'امین' اور 'صادق' ہیں۔

سوال: امین اور صادق کے کیا معنی ہیں؟

جواب: امین کے معنی ہیں امانت کی حفاظت کرنے والا اور صادق کے معنی ہیں سچ بولنے والا۔

سوال: ہمارے رسولؐ نے نبوّت کا اعلان کس عمر میں فرمایا؟

جواب: ہمارے رسولؐ نے چالیس سال کی عمر میں نبوّت کا اعلان فرمایا۔

سوال: ہمارے رسولؐ کی وفات کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: ہمارے رسولؐ کی وفات ۲۸ صفر ۱۱ ہجری کو مدینہ منورہ میں واقع ہوئی۔

سوال: ہمارے رسولؐ کا روزۂ مبارک کہاں واقع ہے؟

جواب: ہمارے رسولؐ کا روزۂ مبارک مدینہ منورہ میں واقع ہے۔

سوال: جب ہم رسولؐ کا نام سنیں یا پڑھیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: جب ہم رسولؐ کا نام سنیں یا پڑھیں تو ہمیں درود یعنی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

پڑھنا چاہیے۔